

۳۔ کھیل اور مقابلے

۳ء۱ تفریحی کھیل (پُر لطف کھیل)



پہاڑ کو آگ لگی، بھاگو بھاگو بھاگو



رسہ کشی



سر پر سے گیند دینا



میوزک چیئر



گیند لے جانا



رنگ بال

- ♦ مختلف تفریحی کھیل کھلائے جائیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ تمام طلبہ پیریڈ کے دوران فعال رہیں۔
- ♦ حفاظت کے لحاظ سے میدان، ساز و سامان اور دیگر امور کی جانب توجہ دیں۔ ایسے کھیل بھی کھلائیں جن میں معذور اور بیمار طلبہ بھی شریک ہو سکیں۔

۳۲۔ نشستی کھیل



کیرم



شطرنج

۳۳۔ مقامی اور روایتی کھیل



سور پار بیا (برگد کی جٹاؤ کوٹلکنا)



چھونا (پکڑا پکڑی)

- ♦ میدان میں کھیلنا ممکن نہ ہو تو نشستی کھیلوں کا انعقاد کریں۔ متبادل کھیل تلاش کر کے طلبہ کو مختلف کھیل کھیلنے کی ترغیب دیں۔
- ♦ طلبہ جو مقامی اور روایتی کھیل کھیلتے ہیں، ان کا اندراج کریں۔



نشانہ لگانا



بیروں کے بیچ سے گیند پھینکنا



رومال پھینکنا



بال جیتنا

میری سرگرمی

سائے کو چھوٹا، شیر اور بکری، آپا دھاپا، رنگ جھیلنا جیسے کھیلوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ان کھیلوں کو کھیلو۔

- ♦ کھیلوں کے ذریعے رفتار، توازن، عضلات کی مضبوطی، عضلات کی قوت، جسم کا چکریلا پن جیسے امور فروغ پاتے ہیں۔ طلبہ کو سمجھانے کی کوشش کریں کہ بعد میں ان سب کی وجہ سے کسی مخصوص کھیل میں انہیں مہارت حاصل ہو سکتی ہے۔
- ♦ چھوٹے چھوٹے کھیلوں کے ذریعے اصولوں کی پابندی سکھائیں۔



آلو مقابلہ



لنگڑی مقابلہ



متوازن چھڑی مقابلہ



چمچا لیمو مقابلہ

میری سرگرمی

اُٹے پیروں دوڑنا، خزانہ لُٹنا جیسے مقابلوں کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اپنے دوستوں کے ساتھ ان مقابلوں میں حصہ لو۔

- ♦ گروہ بمقابلہ گروہ اور فرد بمقابلہ فرد جیسے مختلف مقابلوں کا انعقاد کریں۔ آغاز خط اور انتہا خط پہلے ہی طے کر لیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ مقابلے کے دوران ضابطوں کی خلاف ورزی نہ کریں۔ جیتنے والے طالب علم یا گروہ کی حوصلہ افزائی تالی بجا کر اور تہنیتی جملوں کے ذریعے کریں۔ ہارنے والے طلبہ اور گروہوں کی بھی مقابلے میں شرکت کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔
- ♦ خصوصی ضروریات کے حامل معذور طلبہ کو بھی ان کی صلاحیتوں کے مطابق کھیلوں اور مقابلوں میں شریک کروائیں۔